169813- بطخ اور کبوتر کا گوشت کھانے کا حکم

سوال

کیا بطخ اور کبوتر کا گوشت کھانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

کھانے اور پینے والی اشیاء میں اصل حلت ہے جب تک اس کی حرمت کی کوئی دلیل نہ مل جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اس اللہ تعالی نے زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب تمہارے لیے پیدا کیا ہے }.البقرۃ (29).

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ :

" اہل جاہلیت کچھ اشیاء کو کھاتے اور کچھ اشیاء کو گندا سمجھ کر چھوڑ دیتے تو اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا اور اپنی کتاب نازل فرمائی اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام کیا، چنانچہ اللہ تعالی نے جو حلال کیا ہے وہ حلال ہے، اور جسے حرام کیا وہ حرام ہے، اور جس سے خاموشی اختیار کی ہے وہ معاف ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی :

{کہہ دیجئے کہ جو احکام میری طرف بذریعہ وحی آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ یہ بالکل ناپاک ہے، یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو}.الانعام (145).اسے ابوداود (3306) نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" دوسری قسم : جس میں کوئی مانع وارد نہ ہو تو وہ حلال ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ذبح کی جائے مثلا بطخ اور پانی کے دوسرے پرندے " انتہی

ماخوذ از فتح الباری.

بطخ اور کبوتر کے حرام ہونے کی کوئی دلیل وارد نہیں ہے اس لیے ہم اصل کی طرف دیکھیں کہ جو کہ اباحت ہے بلکہ کبوتر کے کھانے کی حلت کی دلیل مل سکتی ہے، کیونکہ صحابہ کرام نے حرم کے کبوتر کو حالت احرام میں شکار کرنے والے پر ایک بکری ذبح کرنے کا حکم لگایا ہے، تو یہ اس کے کھانے کی حلت کی دلیل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عمر اور عثمان اور ابن عمر اور ابن عباس اور نافع بن عبد الحارث رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین نے اسی کا حکم دیا ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (274/3).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمارے اصحاب اس پر متفق ہیں کہ شتر مرغ اور مرغی کھانا حلال ہے.... اور بطخ اور چڑیا اور چنڈول چڑیا اور تیتر اور کبوتر بھی... " انتہی

دیکھیں : شرح المھذب (22/7).

اور ایک مقام پر رقمطراز ہیں :

" جو جانور پانی اور خشکی میں رہتا ہے وہ بھی حلال ہے اس میں پانی کے پرندے مثلا بطخ اور مرغابی وغیرہ بھی آتی ہیں اور یہ حلال ہیں جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، لیکن یہ مری ہوئی حلال نہیں ہونگی بلکہ اس کے لیے بغیر کسی اختلاف کے ذبح کرنے کی شرط ہے " انتہی

دیکھیں : المھذب (35/9).

واللہ اعلم.